



سوال

(399) عمیقہ میں ایک جانور ذبح کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عمیقہ میں لڑکے کی طرف سے ایک جانور بھی ذبح کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس سلسلہ میں کوئی حدیث کتب احادیث میں مروی ہے، وضاحت کریں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے قولاً و عملاً یہی بات ثابت ہے کہ لڑکے کے عمیقہ میں دو چھوٹے جانور ذبح کئے جائیں، جیسا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہما کی طرف سے دو، دو مینڈھے ذبح کئے۔ [1]

اسی طرح ام کرز سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”لڑکے کی طرف سے دو بھریاں جو ہم مثل ہوں اور لڑکی کی طرف سے ایک بھری ذبح کی جائے۔“ [2]

یہ حدیث سند کے اعتبار سے صحیح ہے، علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس روایت پر سیر حاصل بحث کی ہے لیکن آپ نے دو مینڈھوں والی روایت کو دو وجہ سے قابل ترجیح قرار دیا ہے۔ علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جن احادیث میں دو بھریوں کا ذکر ہے، وہ ایک اضافہ پر مشتمل ہیں اور ثقہ راوی کا اضافہ قبول ہوتا ہے۔ لہذا وہ قبول کئے جانے کے زیادہ مستحق ہیں، دوسری وجہ یہ ہے کہ قولی روایات میں دو جانوروں کا ذکر ہے، اس طرح دوسری روایات بھی قولی روایت کے مطابق ہو جاتی ہیں۔ امام ابن القیم رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:

”قواعد شریعت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ لڑکے کے لئے دو جانور ذبح کئے جائیں، اس لئے کہ شریعت نے کئی احکام میں مرد کو عورت پر فضیلت اور برتری عطا کی ہے۔“ [3]

درج بالا بحث سے معلوم ہوتا ہے کہ لڑکے کی طرف سے دو جانور ذبح کرنا ہی زیادہ صحیح ہے، اس لئے لڑکے کی طرف سے دو جانور بھی ذبح کرنے چاہئیں۔ (واللہ اعلم)

[1] سنن ابی داؤد، الضحاک: ۲۸۴۲۔

[2] سنن ابی داؤد، الضحاک: ۲۸۴۱۔



[3] تحفة المودود، ص ۹۰۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 4- صفحہ نمبر: 354

محدث فتویٰ